السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی لڑکی کےلئے ایسی جگہ کام کرنا جائز ہے جہاں مرد اور عورت مل کر کام کرتے ہوں اور اس جگہ اس کے علاوہ اور لڑکیاں بھی کام کرتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے رائے میں حکومت کے کسی ادارے، محکمے یا سرکاری وغیر سرکاری تعلیمی اداروں یا دیگر اداروں میں مردوں عورتوں کا مل جل کر کام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس میل جول سے بہت سی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں سے ایک بڑی خرابی یہ بھی ہے کہ اس سے عورتوں کی حیا اور مردوں کی ہیبت ختم ہو جاتی ہے نیز یہ اختلاط اسلامی شریعت کے تقاضوں کے بھی خلاف ہے اور سلف صالحین کے عمل کے بھی، کیا آپ کو معلوم نہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے عید گاہ جانے کےلئے عورتوں کےلئے ایک خاص راستہ کا تعین فرمایا تھا تاکہ ان کا مردوں کے ساتھ اختلاط نہ ہو جیسا کہ حدیث صحیح سے یہ بھی ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب مردوں کے خطاب سے فارغ ہوگئے تو آپ ﷺ عورتوں کے پاس تشریف لے گئے اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ خواتین مردوں سے اس قدر فاصلے پر تھیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کا وہ خطبہ نہیں سن پائی تھیں جو آپ ﷺ نے مردوں کے اجتماع میں ارشاد فرمایا تھا کہ اگر سن پائی تھیں تو مکمل طور پر نہ سن پائی تھیں، پھر آپ کو معلوم نہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((خیر صفوف الرجال أولها و شرها آخرها وخیر صفوف النساء آخرها وشرها أولها)) (صحیح مسلم)

''مردوں کی بہترین صف پہلی صف اور بدترین آخری صف ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین صف (یعنی اجر و ثواب اور فضلیت کے لحاظ سے کم تر درجے والی) پہلی ہے۔''

اور یہ اس لئے فرمایا ہے کہ عورتوں کی پہلی صف مردوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے لہذا وہ بدترین ہوئی اور آخری صف مردوں سے زیادہ دور ہوتی ہے لہذا وہ بہترین ہوئی اور اگر مشترکہ عبادت میں یہ حال ہے تو غیر عبادت میں آپ اس کا خود اندازہ فرمالیجئے۔ حالانکہ انسان حالت عبادت میں جنسی جذبات سے بہت دور ہوتا ہے تو اس سے اندازہ لگائیے غیر عبادت میں اختلاط کس قدر مہلک ہے۔ شیطان انسان کے جسم میں اس طرح سرایت کر جاتا ہے جس طرح خون کی گردش جاری ہے لہذا اختلاط کے نتیجے میں فتنہ اور بہت بڑا شر رونما ہوتا ہے اس لئے میں اپنے بھائیوں کو یہ دعوت دوں گا کہ وہ اختلاط سے دور رہیں اور جان لیں کہ مردوں کےلئے یہ بات انتہائی نقصان دہ ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

((ما ترکت بعدی فتنة أضر علی الرجال من النساء)) (صحیح البخاري)

''میں نے اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کےلئے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ ہو۔''

الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، ہماری ایک الگ پہچان ہے لہذا ضروری ہے کہ ہم دوسری قوموں سے ممتاز ہوں، ہم پر یہ واجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تعریف کریں کہ اس نے ہم احسان فرمایا اور واجب ہے کہ ہم اس حقیقت کو بھی جان لیں کہ جو لوگ اللہ کے راستے اور اس کی شریعت سے دور بھاگیں گے وہ گمراہی سے دوچار ہو کر فتنے اور فساد میں مبتلا ہو جائیں گے، ہم یہ سنتے رہتے ہیں کہ جن قوموں کے مرد اور عورتیں مخلوط طور پر کام کرتے ہیں، اب وہ مقدور بھر کوشش کر رہے ہیں کہ اس سے نجات حاصل کریں لیکن اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ وہاں تک کیسے پہنچ سکتا ہے؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 107

محدث فتویٰ